أربعون حديثا في آفات اللسان وعلاجها

قال رسول الله ﷺ: نضر الله امرأ سمع منا شيئا فبلغه كما سمعه

اربعین حفظ اللسان

www.KitaboSunnat.com

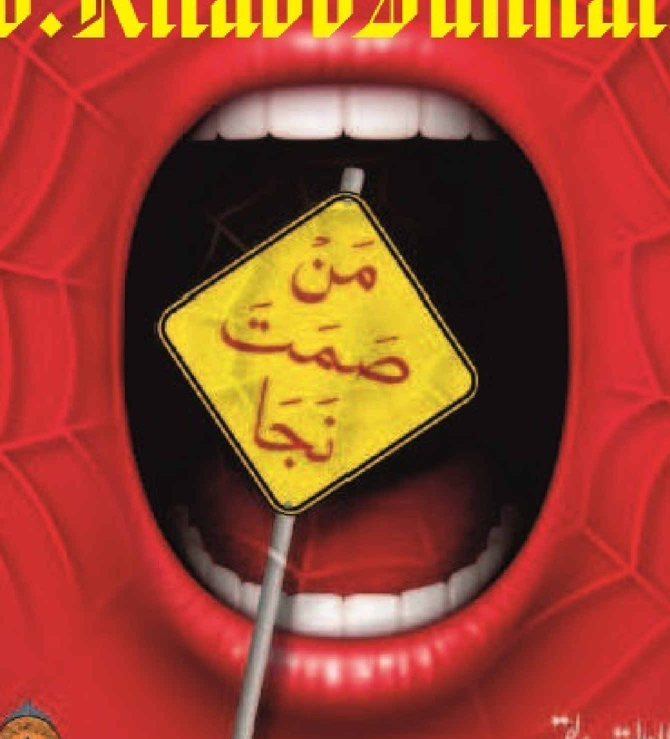

تالیف: ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

نَضَّرَ اللّٰهُ اِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

سلسلة اربعينات الحديث النبوی

أَرْبَعُونَ حَدِيثًا

فی آفات اللسان وعلاجها

اربعین حفظِ اللسان

تألیف:
ابو حمزہ عبد الخالق صدیقی

ترتیب، تخریج و اضافہ:
حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ
شیخ الحدیث عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز۔ لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق انصار السنۃ پبلیکیشنز (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

نام کتاب: اربعین حفظِ اللسان

تألیف: ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اھتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابومومن منصور احمد

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217

TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511

E-Mail: darussalamny@hotmail.com

Web Site: www.darussalamny.com

Email:akmian311@gmail.com

Web Site: www.assunnah.live

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- تقریظ 5
- کثرتِ کلام سے پرہیز اور خاموشی اختیار کرنے کا بیان 14
- خاموشی اختیار کرنے کی فضیلت 19
- غیبت اور بہتان کی مذمت 20
- بے مقصد گفتگو اور بخل کی مذمت 22
- چغل خوری سے ترہیب کا بیان 23
- جھوٹ کی مذمت 25
- وہ امور جن میں جھوٹ بولنا جائز ہے 27
- رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولنے کے بارے میں وعید 28
- شرعی مصلحت کی خاطر شعر کہنے کا جواز 32
- کچھ ناجائز امور کا بیان 33
- ذکر الٰہی کی فضیلت کا بیان 36
- فہرست احادیث نبویہ 37
- مراجع ومصادر 40

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ مُحَمَّدًا ﷺ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا، وَّدَاعِيًا إِلَى اللّٰهِ بِإِذْنِه وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا، بَعَثَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَمُعَلِّمًا لِّلْأُمِّيِّيْنَ، بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ، فَقَالَ سُبْحَانَهٗ -وَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ - ﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَکِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَ الْحِکْمَةَ ۗ وَ اِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ۲﴾ [الجمعة : 2]۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ، وَتَابِعِيْهِمْ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔ أَمَّا بَعْدُ!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔ حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَکِّیْهِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴾

[الجمعة : 2]

”اُسی نے اَن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، اور انہیں (کفر و شرک کی آلائشوں سے) پاک کرتے ہیں، اور انہیں قرآن وسنت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اُن کی بعثت سے قبل صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔“

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ﴾ [الشوری: 52]

”(اے میرے نبی!) آپ یقیناً لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔“

رسول اللہ ﷺ نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الٰہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچا دیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝﴾

[المائدة : 67]

”اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔“

علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت ”فتح القدیر“ میں لکھتے ہیں کہ ”بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ“ کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر اللہ عزوجل کی طرف سے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہورہی ہے لوگوں تک بے کم و کاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتھی۔ [1]

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ، وَاللّٰهُ يَقُوْلُ: ﴿ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ... ﴾ الآية))

”جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔“ [2]

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امتِ محمدیہ علی صاحبها الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ﴾ [المائدة : 3]

”آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔“

امام احمد اور بخاری و مسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم ”یومِ عید“ بنا لیتے۔

---

[1] فتح القدير : 488/1۔

[2] صحيح بخاري، كتاب التفسير، رقم : 4612۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ... الآية ﴾ تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیے۔ لہٰذا دین کتاب وسنت کا نام ہے۔

﴿ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ ﴾ [النجم : 3-4]

"اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔"

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ﴾ [النساء : 113]

"اور اللہ نے آپ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیا۔"

صاحب "فتح البیان" لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُوْنَ مِنِّیْ وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَسْمَعُ مِنْكُمْ)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔

امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

"عِلْمُ الْحَدِيْثِ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَكَيْفَ لَا يَكُوْنُ؟ هُوَ بَيَانُ طُرُقِ خَيْرِ الْخَلْقِ وَأَكْرَمِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ"

"رب العالمین کے قریب کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معزز ترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

”إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ أَدْبُ اللّٰهِ الَّذِي أَدَّبَهُ بِهِ نَبِيَّهُ ﷺ، وَأَدَّبَ النَّبِيُّ ﷺ أُمَّتَهُ بِهِ، وَهُوَ أَمَانَةُ اللّٰهِ عَلٰى رَسُوْلِهِ لِيُؤَدِّيَهُ عَلٰى مَا أَدّٰى إِلَيْهِ“ [1]

”یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔“

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشاد نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ۔۔۔)) [2]

”اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کر لے پھر اور لوگوں کو پہنچا دے......۔“

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ان لوگوں کے لیے تروتازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے مسجد خیف منیٰ میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهُ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ۔۔۔))

---

1. معرفة علوم الحديث، ص : 63۔
2. سنن ترمذی، کتاب العلم، رقم الحديث : 2668، عن زيد بن ثابت۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

''اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف وتبدیل اور باطل پسندوں کی حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔''

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

''هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ۔''[1]

''وہ اہل حدیث ہیں۔''

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِيْ . قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَنْ خُلَفَائُكَ؟ قَالَ ﷺ: اَلَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِيْ يَرْوُنَ أَحَادِيْثِيْ وَسُنَّتِيْ وَيُعَلِّمُوْهَا النَّاسَ .))[2]

''اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو روایت کریں گے۔ اور میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔''

چنانچہ محدثین نے حدیث وسنت کی تدوین وجمع کے لیے اپنی جہودِ مخلصہ بذل کیں۔ حدیث وسنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول وضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ ہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِی الدَّارِيْنِ۔

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلٰى أُمَّتِيْ أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا يَنْتَفِعُوْنَ بِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ

---

1. شرف أصحاب الحديث، ص : 27۔
2. شرف أصحاب الحديث، ص : 31۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْقِيَامَةِ فَقِيْهًا عَالِمًا۔)) [1]

”میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کرلیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرۂ فقہاء و علماء سے اٹھائے گا۔“

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبد اللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابوالدرداء، عبد اللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابو ہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں ”فِيْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں اور ایک روایت میں ”وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيْدًا“ کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں ”قِيْلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ“ کے الفاظ مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں ”كُتِبَ فِي زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَحُشِرَ فِيْ زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور ناقابل قبول ہیں، اور ان کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہوسکتی۔ [2]

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر ”اَلْأَرْبَعُوْنَ، اَلْأَرْبَعِيْنَاتُ“ کے نام سے کتب مرتب کردیں۔

الأربعون سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا

---

[1] العلل المتناهية : 1/111۔ المقاصد الحسنة : 411۔

[2] تفصیل کے لیے دیکھیں: المقاصد الحسنة، ص : 411۔ مقدمة الأربعين للنووی، ص : 28۔ 46۔ شعب الإيمان للبيهقي : 2/271، برقم : 1727۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مختلف ابواب سے یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے۔ اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب امام عبداللہ بن المبارک (م 181ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابونعیم (م 430ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م 360ھ)، حافظ ابواسماعیل عبداللہ بن محمد الہروی (م 481ھ)، ابوعبدالرحمٰن السلمی (م 412ھ)، حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م 571ھ) اور حافظ محمد بن محمد الطائی (م 555ھ) نے "اَلْأَرْبَعِيْنَ فِي إِرْشَادِ السَّائِرِيْنَ إِلَى مَنَازِلِ الْمُتَّقِيْنَ"، حافظ عفیف الدین ابوالفرج محمد عبدالرحمٰن المقری (م 618ھ) نے "أَرْبَعِيْنَ فِي الْجِهَادِ وَالْمُجَاهِدِيْنَ"، حافظ جلال الدین السیوطی (م 911ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا فِيْ قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَفَضَائِلِ الْأَعْمَالِ"، حافظ عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری (م 656ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْأَحْكَامِيَّة"، حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م 852ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُنْتَقَاةُ مِنْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ"، ابوالمعالی الفارسی نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُخَرَّجَةُ فِي السُّنَنِ الْكُبْرٰى لِلْبَيْهَقِيِّ" اور حافظ محمد بن عبدالرحمٰن السخاوی (م 902ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا مُنْتَقَاةٌ مِنْ كِتَابِ الْأَدَبِ الْمُفْرَدِ لِلْبُخَارِيِّ" تحریر کی۔ کتب اربعین میں سب سے زیادہ متداول اربعین نووی ہے۔ اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ اربعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے مؤقر مجلّہ ''دعوت اہل حدیث'' میں چھپ رہی ہے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ صَلَاحًا

ہمارے زیر سایہ ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی اور ادارہ کے رفیق سفر اور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضری، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کرچکی ہیں۔ اب انہوں نے مختلف موضوعات پر علی منہج المحدثین اَرْبَعِیْنَات جمع کی ہیں۔ ”أَلْاَرْبَعُوْنَ فِی آفَاتِ اللِّسَانِ وَعِلَاجِهَا“ زیورِ طباعت سے آراستہ ہوکر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف، مخرج اور ناشرسب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کے نفع کو عام فرمادے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَأَهْلِ طَاعَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ .

وکتبہ

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ، وَنَسْتَعِينُهٗ، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. اَمَّا بَعْدُ!

کثرتِ کلام سے پرہیز اور خاموشی اختیار کرنے کا بیان

حدیث 1

((عَنْ تَمِيْمِ بْنِ يَزِيْدَ، مَوْلٰى بَنِيْ زَمْعَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، ذَاتَ يَوْمٍ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، ثِنْتَانِ مَنْ وَقَاهُ اللّٰهُ شَرَّهُمَا دَخَلَ الْجَنَّةَ۔ قَالَ: فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! لَا تُخْبِرْنَا مَاهُمَا؟ ثُمَّ قَالَ: اِثْنَانِ مَنْ وَقَاهُ اللّٰهُ شَرَّهُمَا دَخَلَ الْجَنَّةَ۔ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الثَّالِثَةُ، اَجْلَسَهُ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالُوْا: تَرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُرِيْدُ يُبَشِّرُنَا فَتَمْنَعُهُ، فَقَالَ: اِنِّيْ اَخَافُ اَنْ يَّتَّكِلَ النَّاسُ، فَقَالَ: ثِنْتَانِ مَنْ وَقَاهُ اللّٰهُ شَرَّهُمَا دَخَلَ الْجَنَّةَ، مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَابَيْنَ رِجْلَيْهِ.)) [1]

''ایک صحابی سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے ایک دن ہم سے خطاب کیا اور پھر ارشاد فرمایا: لوگو! دو چیزیں ہیں، اللہ تعالیٰ نے جس کو ان کے شر سے محفوظ کرلیا، وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ یہ سن کر ایک انصاری آدمی کھڑا ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ ہمیں یہ نہ بتلائیے کہ وہ کون

[1] مسند احمد، رقم: 23453۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سی چیزیں ہیں، آپ ﷺ نے پھر ارشاد فرمایا: دو چیزیں ہیں، اللہ تعالیٰ نے جس کو ان کے شرّ سے بچا لیا، وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ پھر اسی آدمی نے وہی بات کہی، جب آپ ﷺ نے تیسر بار ارشاد فرمایا تو صحابہ نے اس آدمی کو بٹھایا اور اس سے کہا: تجھے نظر نہیں آ رہا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں خوشخبری دینا چاہتے ہیں، لیکن تو آپ ﷺ کو روک رہا ہے، اس نے کہا: میں ڈرتا ہوں کہ لوگ توکل کر کے مزید عمل ترک کر دیں گے۔ بالآخر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو چیزیں ہیں، اللہ تعالیٰ نے جس شخص کو ان کے شر سے بچا لیا، وہ جنت میں داخل ہو جائے گا، ایک دو جبڑوں کے درمیان والی چیز اور دوسری دو ٹانگوں کے درمیان والی چیز۔‘‘

حدیث 2

((وَعَنْ اَبِی سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ رضی اللہ عنہ ، لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا رَفَعَهُ قَالَ: اِذَا اَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ فَاِنَّ اَعْضَائَهُ تُكَفِّرُ اللِّسَانَ تَقُوْلُ: اتَّقِ اللّٰهَ فِیْنَا ، فَاِنَّكَ اِنِ اسْتَقَمْتَ اِسْتَقَمْنَا ، وَاِنِ اعْوَجَجْتَ اِعْوَجَجْنَا .))[1]

’’اور سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب ابن آدم صبح کرتا ہے تو اس کے سارے اعضاء، زبان کے سامنے عاجزی کرتے ہیں اور کہتے ہیں: تو ہمارے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈر جا، پس اگر تو سیدھی رہی تو ہم بھی سیدھے رہیں گے اور اگر تو ٹیڑھی ہو گئی تو ہم بھی ٹیڑھے ہو جائیں گے۔‘‘

حدیث 3

((وَعَنْ عَلِیِّ بْنِ حُسَیْنٍ ، عَنْ اَبِیْهِ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ

[1] مسند احمد، رقم: 11930۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ ﷺ: مِنْ حُسْنِ اِسْلامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ .)) ❶

''اور سیدنا حسین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بندے کے اسلام کا حسن یہ ہے کہ وہ لایعنی چیزوں کو چھوڑ دے۔''

حدیث 4

((وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! حَدِّثْنِيْ بِاَمْرٍ اَعْتَصِمُ بِهِ (وَفِيْ لَفْظٍ: مُرْنِيْ فِيْ الْاِسْلَامِ بِاَمْرٍ لَا اَسْاَلُ عَنْهُ اَحَدًا بَعْدَكَ) قَالَ: قُلْ رَبِّيَ اللّٰهُ (وَفِيْ لَفْظٍ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ) ثُمَّ اسْتَقِمْ۔ قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! مَا اَخْوَفُ (وَفِيْ لَفْظٍ: مَااَكْبَرُ) مَاتَخَافُ عَلَيَّ (وَفِيْ لَفْظٍ: فَاَيُّ شَيْءٍ اَتَّقِي) قَالَ: فَاَخَذَ بِلِسَانِ نَفْسِهِ ثُمَّ قَالَ: هٰذَا .)) ❷

''اور سیدنا سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے اسلام سے متعلقہ ایسے عمل کے بارے میں بتلائیں کہ میں اس کو تھام لوں اور اس کے بارے میں آپ کے بعد کسی سے سوال نہ کروں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو کہہ کہ میرا ربّ اللہ ہے اور پھر اس پر ڈٹ جا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کو میرے بارے میں سب سے زیادہ ڈر کس چیز پر ہے، ایک روایت میں ہے: پس میں کس چیز سے بچ کر رہوں؟ آپ ﷺ نے جواباً اپنی زبان مبارک کو پکڑا اور فرمایا: یہ ہے۔''

---

❶ مسند احمد، رقم: 1737۔ احمد شاکر نے اس ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ مسند احمد، رقم: 15497۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

حدیث 5

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اَیُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِن لِّسَانِهِ وَيِدِهِ .))[1]

''اور سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! کون سا اسلام افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔''

حدیث 6

((وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ ، اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم اَمَرَ اَعْرَابِيًا بِخِصَالٍ مِنْ اَنْوَاعِ الْبِرِّ (فِيْهَا) وَأُمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ ، وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ ، فَاِنْ لَمْ تُطِقْ ذٰلِكَ فَكُفَّ لِسَانَكَ اِلَّا مِنَ الْخَيْرِ .))[2]

''اور سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بدّو صحابی کو نیکی کی مختلف انواع کے بارے میں بتلایا، ان میں یہ چیزیں بھی تھیں: اور تو نیکی کا حکم کر اور برائی سے منع کر، پس اگر تجھ میں ایسا کرنے کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان کو بند کر لے، ماسوائے خیر والی باتوں کے۔''

حدیث 7

((وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ لَهُ: اَلَا أُخْبِرُكَ بِرَاْسِ الْاَمْرِ وَعَمُوْدِهِ ، وَذِرْوَةِ سَنَامِهِ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: بَلٰى

[1] مسند احمد، رقم: 6753۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔
[2] مسند احمد، رقم: 18850۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

یارَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: رَأْسُ الْاَمْرِ وَعَمُوْدُهُ الصَّلَاةُ، وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ۔ ثُمَّ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكَ، بِمِلَاكِ ذٰلِكَ كُلِّهِ؟ فَقُلْتُ: بَلٰى يَا نَبِيَّ اللّٰهِ! فَاَخَذَ بِلِسَانِهِ فَقَالَ: كُفَّ عَلَيْكَ هٰذَا۔ فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَاِنَّا لَمُؤَاخَذُوْنَ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهٖ؟ فَقَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ يَا مُعَاذُ! وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ فِي النَّارِ۔ اَوْ قَالَ: عَلٰى مَنَاخِرِهِمْ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِهِمْ.))[1]

''اور سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں بتلاؤں کہ دین کی اصل، اس کا ستون اور اس کی کوہان کی چوٹی کیا ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیوں نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دین کی اصل اور اس کا ستون نماز ہے اور اس کی کوہان کی چوٹی نماز ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں اس چیز کے بارے میں بھی بتلا دوں جو ان سب کو کنٹرول کرنے والی ہے؟ میں نے کہا: جی کیوں نہیں، اے اللہ کے نبی! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواباً اپنی زبان مبارک کو پکڑا اور ارشاد فرمایا: اس کو اپنے اوپر روک کر رکھنا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا ہماری باتوں کی وجہ سے بھی ہمارا مؤاخذہ کیا جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے معاذ! تمہیں ماں تمہاری گم پائے، لوگوں کو آگ میں ان کے نتھنوں کے بل گرانے والی ان کی زبانوں کی کٹی ہوئی باتیں ہی ہوں گی۔''

حدیث 8

((وَعَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

[1] مسند احمد، رقم: 22366۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ، مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ ، يَكْتُبُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مَايَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَابَلَغَتْ ، يَكْتُبُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِهَا عَلَيْهِ سَخَطَهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ـ قَالَ: فَكَانَ عَلْقَمَةُ يَقُوْلُ : كَمْ مِنْ كَلَامٍ قَدْ مَنَعَنِيْهِ حَدِيْثُ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ .)) [1]

’’اور سیدنا بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک آدمی اللہ تعالیٰ کی رضامندی سے متعلقہ ایسی بات کرتا ہے، جبکہ خود اس کو بھی یہ گمان نہیں ہوتا کہ وہ کس بڑے مرتبے تک پہنچ جائے گی، اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اس آدمی کے لیے قیامت کے دن تک اپنی رضامندی لکھ دیتا ہے، اور بے شک ایک آدمی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی والی ایسی بات کرتا ہے، جبکہ خود اس کو بھی اندازہ نہیں ہوتا ہے کہ یہ بات کہاں تک پہنچ جائے گی، اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس آدمی کے لیے قیامت کے دن تک اپنی ناراضی لکھ دیتا ہے۔ علقمہ نے کہا: کتنی ہی باتیں ہیں کہ سیدنا بلال بن حارث رضی اللہ عنہ کی اس حدیث نے مجھے ان سے روک دیا ہے۔‘‘

خاموشی اختیار کرنے کی فضیلت

حدیث 9

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہ ، اَنَّ رَسُوْلَ

[1] مسند احمد، رقم: 15946۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ صَمَتَ نَجَا .)) ❶

’’اور سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو خاموش رہا، وہ نجات پا گیا۔‘‘

حدیث 10

((وَعَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ .)) ❷

’’اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، وہ اپنی مہمان کی قدر کرے، جس کا اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان ہو، پس اس کو چاہیے کہ وہ اپنے ہمسائے کو تکلیف نہ دے اور جو اللہ تعالیٰ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ خیر و بھلائی والی بات کرے یا پھر خاموش رہے۔‘‘

غیبت اور بہتان کی مذمت

حدیث 11

((وَعَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ ، عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: هَلْ تَدْرُوْنَ مَا الْغِيَابَةُ۔ قَالُوْا: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ ، قَالَ: ذِكْرُكَ اَخَاكَ بِمَا

❶ مسند احمد، رقم: 6654۔ احمد شاکر نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے۔
❷ مسند احمد، رقم: 9971۔ احمد شاکر نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

لَیْسَ فِیْهِ ، قَالَ: اَرَاَیْتَ اِنْ کَانَ فِیْ اَخِیْ مَا اَقُوْلُ لَهُ؟ قَالَ: اِنْ کَانَ فِیْهِ مَا تَقُوْلُ: فَقَدِ اغْتَبْتَهُ ، وَاِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْهِ فَقَدْ بَهَتَّهُ .)) [1]

''اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟ صحابہ نے کہا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تیرا اپنے بھائی کے وہ عیوب بیان کرنا، جو اس میں ہیں۔ ایک آدمی نے کہا: میں اپنے بھائی کے بارے میں جو کچھ کہوں، اگر وہ عیوب اس کے اندر پائے جاتے ہوں تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کچھ تو کہہ رہا ہے، اگر وہ چیزیں اس میں پائی جاتی ہیں تو تو نے اس کی غیبت کی ہے اور اگر وہ نقائص اس میں نہیں ہیں تو تو نے اس پر بہتان لگایا ہے۔''

حدیث 12

((وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: کُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَارْتَفَعَتْ رِیْحُ جِیْفَةٍ مُنْتِنَةٍ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : اَتَدْرُوْنَ مَا هٰذِهِ الرِّیْحُ؟ هٰذِهِ رِیْحُ الَّذِیْنَ یَغْتَابُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ .)) [2]

''اور سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں: ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ بد بو دار مرداروں کی بو اٹھنے لگی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ یہ بد بو کیسی ہے؟ یہ ان لوگوں کی بد بو ہے، جو مؤمنوں کی غیبت کرتے ہیں۔''

---

1. مسند احمد، رقم: 7146۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔
2. مسند احمد: 14844۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بے مقصد گفتگو اور بخل کی مذمت

حدیث 13

((وَعَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ فَقَدَ كَعْباً فَسَأَلَ عَنْهُ؟ فَقَالُوْا: مَرِيضٌ ، فَخَرَجَ يَمْشِي حَتّٰى أَتَاهُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ ، قَالَ: أَبْشِرْ يَا كَعْبُ! فَقَالَتْ أُمُّهُ: هَنِيئاً لَكَ الْجَنَّةُ يَاكَعْبُ! فَقَالَ: مَنْ هٰذِهِ الْمُتَأَلِّيَةُ عَلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: هِيَ أُمِّي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! فَقَالَ: مَا يُدْرِيكِ يَا أُمَّ كَعْبٍ! لَعَلَّ كَعْباً قَالَ مَالَا يَعْنِيْهِ ، أَوْ مَنَعَ مَالَا يُغْنِيْهِ .)) [1]

”اور حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کعب کو گم پایا، تو ان کے بارے میں پوچھا (کہ وہ کہاں ہے)۔صحابہ نے کہا: وہ بیمار ہے۔ آپ ﷺ پیدل نکل پڑے حتی کہ اُس کے پاس پہنچ گئے۔ جب آپ ﷺ اُس پر داخل ہوئے، تو فرمایا: اے کعب! خوش ہو جاؤ۔ (یہ سن کر) اُس کی ماں نے کہا: اے کعب! تجھے جنت مبارک ہو۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ پر قسم اٹھانے والی یہ عورت کون ہے؟ کعب نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ میری ماں ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اے ام کعب! ممکن ہے کہ کعب نے کوئی بے مقصد بات کہی ہو یا ایسی چیز (کو خرچ کرنے سے) رک گیا ہو جو اسے غنی نہ کرتی ہو۔“

[1] سلسلة الصحيحة ، رقم :2357.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

چغل خوری سے ترہیب کا بیان

حدیث 14

((وَعَنْ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ .))[1]

''اور سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

حدیث 15

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: أَلَا أُنَبِّئُكُمْ مَا الْعَضْهُ؟ قَالَ: هِيَ النَّمِيْمَةُ الْقَالَةُ بَيْنَ النَّاسِ۔ وَأَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ يَصْدُقُ، حَتّٰى يُكْتَبَ صِدِّيْقًا، وَيَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ كَذَّابًا))[2]

''اور سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تم کو یہ بتلا نہ دو کہ ''عَضْه'' کیا ہے؟ یہ لوگوں کی آپس میں چغل خوری والی باتیں ہیں۔ نیز محمد رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک آدمی سچ بولتا رہتا ہے، یہاں تک کہ اس کو سچا لکھ لیا جاتا ہے اور اس طرح بھی ہوتا ہے کہ وہ جھوٹ بولتا رہتا ہے، یہاں تک کہ اس کو جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔''

حدیث 16

((وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ الْأَنْصَارِيَّةِ ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: أَلَا

---

1. مسند احمد، رقم: 23636۔ شیخ حمزہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔
2. مسند احمد، رقم: 4160۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أُخْبِرُكُمْ بِخِيَارِكُمْ؟ قَالُوْا: بَلٰى يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: الَّذِيْنَ اِذَا رُؤُوْا ذُكِرَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ ثُمَّ قَالَ: اَلَا أُخْبِرُكُمْ بِشِرَارِكُمْ؟ الْمَشَّاؤُوْنَ بِالنَّمِيْمَةِ، الْمُفْسِدُوْنَ بَيْنَ الْاَحِبَّةِ، الْبَاغُوْنَ الْبُرَآءَ الْعَنَتَ .))[1]

''اور سیدہ اسماء بنت یزید انصاری رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمھیں تمہارے پسندیدہ لوگوں کے بارے میں بتاؤں؟ انھوں نے کہا: جی کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں، جن کو دیکھنے سے اللہ یاد آ جاتا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمھیں تمہارے شریر لوگوں کے بارے میں بتلا دوں؟ یہ وہ لوگ ہیں جو چغل خور ہیں، ایک دوسرے سے محبت کرنے والوں کے درمیان فساد برپا کرتے ہیں اور (عیوب سے) بری لوگوں کے لیے غلطیاں تلاش کرتے ہیں۔''

حدیث 17

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم بِقَبْرَيْنِ، فَقَالَ: اِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيْرٍ، اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنَ الْبَوْلِ۔ قَالَ وَكِيْعٌ: مِنْ بَوْلِهِ، وَاَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ .))[2]

''اور سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے اور ارشاد فرمایا: بے شک ان کو بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا ہے، ان میں سے ایک پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغل خوری کرتا تھا۔''

---

[1] مسند احمد، رقم: 28151۔ حمزہ زین نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔
[2] مسند احمد، رقم: 1980۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جھوٹ کی مذمت

حدیث 18

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِيَّاكُم وَالْكَذِبَ، فَاِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِىْ اِلَى الْفُجُوْرِ، وَاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِىْ اِلَى النَّارِ، وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ كَذَّابًا .)) [1]

''اور سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جھوٹ سے بچو، پس بیشک جھوٹ برائیوں کی طرف لے جاتا ہے اور برائیاں جہنم کی طرف لے جاتی ہیں اور آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ کو تلاش کرتا رہتا ہے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کذاب (بہت جھوٹا) لکھ دیا جاتا ہے۔''

حدیث 19

((وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا ، قَالَتْ: مَاكَانَ خُلُقٌ اَبْغَض اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْكَذِبِ، وَلَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يَكْذِبُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الْكَذِبَةَ فَمَا يَزَالُ فِىْ نَفْسِهِ عَلَيْهِ حَتّٰى يَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَحْدَثَ مِنْهَا تَوْبَةً .)) [2]

''اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ صحابہ کرام کے ہاں سب سے ناپسندیدہ وصف جھوٹ بولنا تھا، جب کوئی آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس جھوٹ بول دیتا،

---

1. مسند احمد، رقم: 3638۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔
2. مسند احمد، رقم: 25698۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تو آپ ﷺ کے دل میں اس وقت تک اس چیز کا احساس رہتا، جب تک آپ ﷺ کو یہ علم نہ ہو جاتا کہ اس شخص نے اس گناہ سے توبہ کر لی ہے۔''

حدیث 20

((وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : مَنْ حَدَّثَ بِحَدِيْثٍ وَهُوَ يَرٰى اَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ۔ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ: فَهُوَ اَحَدُ الْكَذَّابِيْنِ .)) [1]

''اور سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی بات بیان کی، جبکہ اس کا خیال یہ ہو کہ وہ جھوٹ ہے تو وہ دو جھوٹوں میں سے ایک ہوگا۔''

حدیث 21

((وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا ، اَنَّ اِمْرَاَةً جَاءَ تِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اَنَّ لِيْ زَوْجًا وَلِيْ ضَرَّةٌ، وَاِنِّيْ اَتَشَبَّعُ مِنْ زَوْجِيْ اَقُوْلُ: اَعْطَانِيْ كَذَا، وَكَسَانِيْ كَذَا، وَهُوَ كَذِبٌ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُوْرٍ .)) [2]

''اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک خاتون نبی کریم ﷺ کے پاس آئی اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا خاوند ہے اور میری ایک سوکن بھی ہے، میں اپنے خاوند کے بارے میں یوں اظہار کرتی ہوں کہ اس نے مجھے فلاں چیز دی ہے، اس نے مجھے اس طرح کا کپڑا لا کر دیا ہے، تو کیا یہ جھوٹ ہوگا؟

---

[1] مسند احمد، رقم :18429۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] مسند احمد :25854۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کو جو چیز نہ دی گئی ہو، لیکن پھر بھی وہ اس کے دیئے جانے کا اظہار کرے تو وہ اس شخص کی طرح ہوگا، جس نے جھوٹ کے دو کپڑے پہن رکھے ہوں۔“

وہ امور جن میں جھوٹ بولنا جائز ہے

حدیث 22

((وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ يَقُوْلُ: يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا، مَا يَحْمِلُكُمْ عَلٰى أَنْ تَتَابَعُوْا فِي الْكَذِبِ كَمَا يَتَتَابَعُ الْفَرَاشُ فِي النَّارِ، كُلُّ الْكَذِبِ يُكْتَبُ عَلَى ابْنِ آدَمَ إِلَّا ثَلَاثَ خِصَالٍ، رَجُلٌ كَذَبَ عَلَى امْرَأَتِهِ لِيُرْضِيَهَا، أَوْ رَجُلٌ كَذَبَ فِي خَدِيْعَةِ حَرْبٍ، أَوْ رَجُلٌ كَذَبَ بَيْنَ امْرَأَيْنِ مُسْلِمَيْنِ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمَا.)) [1]

”اور سیدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے ایمان والو! تم لوگوں کو کون سی چیز اس طرح لگاتار جھوٹ بولنے پر آمادہ کرتی ہے، جیسے پتنگے لگاتار آگ میں گرنا شروع ہو جاتے ہیں، ابن آدم پر اس کے ہر جھوٹ کو لکھ لیا جاتا ہے، ما سوائے تین امور کے، 1 وہ خاوند جو اپنی بیوی سے جھوٹ بولتا ہے، تاکہ اس کو راضی رکھے، 2 وہ آدمی جو جنگ میں دشمن کو دھوکہ دینے کے لیے جھوٹ بولتا ہے اور 3 وہ آدمی جو دو مسلمانوں کے درمیان صلح کرانے کے لیے جھوٹ بولتا ہے۔“

---

[1] مسند احمد، رقم: 28122۔ شیخ حمزہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولنے کے بارے میں وعید

حدیث 23

((وَعَنْ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَهُوَ فِي النَّارِ .)) [1]

”اور سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھ پر جھوٹ بولا، پس وہ آگ میں ہوگا۔“

حدیث 24

((وَعَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ كِذْبَةً مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَضْجِعًا مِنَ النَّارِ ، اَوْ بَيْتًا فِي جَهَنَّمَ .)) [2]

”اور سیدنا قیس بن سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر ایک دفعہ جھوٹ بولا، پس وہ اپنا ٹھکانہ آگ سے یا گھر جہنم میں تیار کرلے۔“

حدیث 25

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ ، اَنَّهُ قَالَ: اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي بَيْتِنَا ، وَاَنَا صَبِيٌّ ، قَالَ: فَذَهَبْتُ اَخْرُجُ لِاَلْعَبَ فَقَالَتْ أُمِّيْ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ! تَعَالَ أُعْطِكَ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ:

---

1. مسند احمد، رقم: 326۔ احمد شاکر نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔
2. مسند احمد، رقم: 15561۔ شیخ حمزہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وَمَا اَرَدْتِ اَنْ تُعْطِيَهُ؟ قَالَتْ: أُعْطِيْهِ تَمْرًا ، قَالَ: فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَمَا اِنَّكِ لَوْ لَمْ تَفْعَلِي كُتِبَتْ عَلَيْكِ كَذْبَةً .)) [1]

''اور سیدنا عبداللہ بن عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس ہمارے گھر میں تشریف لائے، میں اس وقت بچہ تھا، جب میں کھیلنے کے لیے جانے لگا تو میری ماں نے کہا: اے عبداللہ! ادھر آ، میں تجھے کچھ دینا چاہتی ہوں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو نے اس کو کیا دینے کا ارادہ کیا ہے؟ انھوں نے کہا: میں اس کو کھجور دوں گی، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تو نے اس کو کچھ نہ دیا تو یہ تیرا ایک جھوٹ لکھ لیا جائے گا۔''

حدیث 26

((عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: وَيْلٌ لِلَّذِی يُحَدِّثُ الْقَوْمَ ثُمَّ يَكْذِبُ لِيُضْحِكَهُمْ ، وَيْلٌ لَهُ وَوَيْلٌ لَهُ .)) [2]

''اور سیدنا معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص کے لیے ہلاکت ہے، جو لوگوں سے بات کرتا ہے اور ان کو ہنسانے کے لیے جھوٹ بولتا ہے، اس کے لیے ہلاکت ہے، اس کے لیے ہلاکت ہے۔''

حدیث 27

((وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ ابْغَضَ

[1] مسند احمد، رقم: 15793۔ شیخ حمزہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔
[2] مسند احمد، رقم 20270۔ شیخ حمزہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الرِّجَالِ اِلَی اللّٰہِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ .)) ❶

''اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ وہ آدمی ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔''

حدیث 28

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ ، عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم اَنَّـہُ قَالَ: اِنَّ اللّٰـہَ عَزَّوَجَلَّ یُبْغِضُ الْبَلِیْغَ مِنَ الرِّجَالِ ، الَّذِیْ یَتَخَلَّلُ بِلِسَانِہٖ کَمَا تَخَلَّلَ الْبَاقِرَۃُ بِلِسَانِھَا .)) ❷

''اور حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ اللہ آدمیوں میں سے اس بلاغت جھاڑنے والے شخص کو سخت ناپسند کرتا ہے جو (منہ پھاڑ پھاڑ کر تکلف و تصنّع سے گفتگو کرتے ہوئے) اپنی زبان کو گائے کے جگالی کرنے کی طرح بار بار پھیرتا ہے۔''

حدیث 29

((وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم : اَلَا اُنَبِّئُکُمْ بِشِـرَارِکُـمْ؟ فَـقَـالَ: ھُـمُ الثَّرْثَارُوْنَ ، الْمُتَشَدِّقُوْنَ ، اَلَا اُنَبِّئُکُمْ بِخِیَارِکُمْ؟ اَحَاسِنُکُمْ اَخْلَاقًا .)) ❸

''اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا

---

❶ مسند احمد ، رقم: 26223۔ شیخ حمزہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔
❷ مسند احمد ، رقم: 6543۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔
❸ مسند احمد ، رقم: 8808۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں تمہیں تمہارے بدترین لوگوں کے بارے میں بتاؤں؟ وہ ہیں جو فضول بولنے والے اور گفتگو کے لیے باچھوں کو موڑنے والے ہوں۔ نیز کیا تمہیں تمہارے بہترین افراد کے بارے میں بتاؤں؟ وہ ہیں جو تم میں اخلاق کے لحاظ سے سب سے اچھے ہوں۔“

حدیث 30

((وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَخْرُجَ قَوْمٌ يَاْكُلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ ، كَمَا تَاْكُلُ الْبَقَرُ بِاَلْسِنَتِهَا .)) [1]

”اور سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت اس وقت تک بپا نہیں ہوگی، جب تک ایسے لوگ نہ نکل آئیں، جو اپنی زبانوں سے اس طرح کھائیں گے، جیسے گائے اپنی زبان سے کھاتی ہے۔“

شرعی مصلحت کی خاطر شعر کہنے کا جواز

حدیث 31

((وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اهْجُوْا الْمُشْرِكِيْنَ بِالشِّعْرِ ، اِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ ، وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ كَاَنَّمَا يَنْضَحُوْهُمْ بِالنَّبْلِ .)) [2]

[1] مسند احمد، رقم: 1597۔ احمد شاکر نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔
[2] مسند احمد، رقم: 15889۔ احمد شاکر نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

''اور سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شعروں کے ذریعے مشرکوں کی ہجو کرو، بے شک مؤمن اپنے نفس اور مال سے جہاد کرتا ہے، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے! گویا کہ یہ شاعران پر تیر پھینک رہے ہیں۔''

حدیث 32

((وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَضَعَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ ، مِنْبَرًا فِی الْمَسْجِدِ، یُنَافِحُ عَنْهُ بِالشِّعْرِ، ثُمَّ یَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَیُؤَیِّدُ حَسَّانَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ یُنَافِحُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ .)) [1]

''اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے لیے مسجد میں منبر رکھوایا، وہ اس پر بیٹھ کر شعری کلام کے ذریعے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کرتے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ روح القدس کے ذریعے حسان کی تائید کرتا ہے، جب تک وہ اس کے رسول کا دفاع کرتا رہتا ہے۔''

کچھ ناجائز امور کا بیان

حدیث 33

((وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ثِنْتَانِ هُمَا

[1] مسند احمد، رقم: 24941۔ حمزہ زین نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

بِالنَّاسِ كُفْرٌ، نِيَاحَةٌ عَلَى الْمَيِّتِ، وَطَعْنٌ فِي النَّسَبِ.)) [1]

''اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو چیزیں لوگوں میں پائی جاتی ہیں، جبکہ وہ کفر ہیں، میت پر نوحہ کرنا اور نسب میں طعن کرنا۔''

حدیث 34

((وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَالَمْ اَقُلْ، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ، وَمَنِ اسْتَشَارَهُ اَخُوْهُ الْمُسْلِمُ فَاَشَارَ عَلَيْهِ بِغَيْرِ رُشْدٍ فَقَدْ خَانَهُ، وَمَنْ اَفْتٰى بِفُتْيَا غَيْرِ ثَبْتٍ، فَاِنَّمَا اِثْمُهُ عَلٰى مَنْ اَفْتَاهُ.)) [2]

''اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میری طرف وہ بات منسوب کی، جو میں نے نہیں کہی، وہ آگ سے اپنا ٹھکانہ تیار کرلے، جس سے اس کے مسلمان بھائی نے مشورہ طلب کیا، لیکن اس نے عقل اور راست روی کے بغیر اس کو مشورہ دے دیا، پس اس نے اس سے خیانت کی اور جس نے تحقیق کے بغیر فتوی دیا، پس اس کا گناہ فتوی دینے والے پر ہوگا۔''

حدیث 35

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ثَلَاثٌ اِذَا كُنَّ فِي الرِّجَالِ، فَهُوَ الْمُنَافِقُ الْخَالِصُ، اِنْ حَدَّثَ

[1] مسند احمد، رقم: 9688۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔
[2] مسند احمد، رقم: 8249۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

كَذَبَ ، وَإِنْ وَعَدَ أَخْلَفَ ، وَإِنِ ائْتُمِنَ خَانَ ، وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ لَمْ يَزَلْ يَعْنِي فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا .))[1]

''اور سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین خصلتیں ہیں، جب وہ کسی آدمی میں پائی جائیں گی تو وہ خالص منافق ہوگا، جب وہ بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو اس کی مخالفت کرے اور جب اس کو امین بنایا جائے تو وہ خیانت کرے، اور جس فرد میں ان میں ایک خصلت ہوگی تو اس میں وہ دراصل نفاق کی خصلت ہوگی، یہاں تک کہ وہ اس کو ترک کردے۔''

حدیث 36

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه ، أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ : ثَلَاثُ دَعْوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ ، دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ ، وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ ، وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ .))[2]

''اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین دعائیں قبول کی جاتی ہیں، ان کی قبولیت میں کوئی شک نہیں ہے، مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا اور والدین کی اپنی اولاد کے حق میں دعا۔''

حدیث 37

((وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رضي الله عنه ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: إِنَّ اللّٰهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا ، قِيلَ وَقَالَ ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ ، وَإِضَاعَةَ

1. مسند احمد، رقم: 6879۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔
2. مسند احمد، رقم: 8564۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمَالِ، وَحَرَّمَ عَلَيْكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَأْدَ الْبَنَاتِ، وَعُقُوْقَ الْأُمَّهَاتِ، وَمَنْعٍ وَهَاتِ .))[1]

''اور سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے تین امور کو ناپسند کیا ہے، قیل و قال، کثرت سے سوال کرنا اور مال ضائع کرنا اور اس کے رسول نے تم پر تین چیزوں کو حرام قرار دیا ہے، بیٹیوں کو زندہ درگور کرنا، ماؤں کی نافرمانی کرنا اور روک لینا اور مانگنا۔''

حدیث 38

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوَقِّرِ الْكَبِيْرَ، وَيَرْحَمِ الصَّغِيْرَ، وَيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ، وَيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ .))[2]

''اور سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں ہے، جو بڑے کی عزت نہ کرے، چھوٹے پر شفقت نہ کرے، نیکی کا حکم نہ دے اور برائی سے منع نہ کرے۔''

ذکر الٰہی کی فضیلت کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ؕ۲۸ ﴾ (الرعد: 28)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''جو لوگ ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان پاتے ہیں، آگاہ رہو! اللہ کے ذکر ہی سے دل اطمینان پاتے ہیں۔''

---

1. مسند احمد، رقم: 18328۔ حمزہ زین نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔
2. مسند احمد، رقم: 2329۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

حدیث 39

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ، فَأَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ أَتَشَبَّثُ بِهِ، قَالَ: لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ.))[1]

''اور حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا: اللہ کے رسول! اسلام کے احکام وقوانین تو میرے لیے بہت ہیں، کچھ تھوڑی سی چیزیں مجھے بتا دیجیے جن پر میں (مضبوطی) سے جما رہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہاری زبان ہر وقت اللہ کی یاد اور ذکر سے تر رہے۔''

حدیث 40

((وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ))[2]

''اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے تمام اوقات میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تھے۔''

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِين

[1] سنن الترمذی، کتاب الدعوات، رقم: 3375۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔
[2] صحیح مسلم، کتاب الحیض، رقم: 826.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست احادیثِ نبویہ

نمبر شمار	طرف الحدیث	صفحہ نمبر
1:	اَيُّهَا النَّاسُ ، ثِنْتَانِ مَنْ وَقَاهُ اللّٰهُ شَرَّهُمَا	14
2:	اِذَا اَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ فَاِنَّ اَعْضَائَهُ	15
3:	مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيْهِ	15
4:	حَدِّثْنِيْ بِاَمْرٍ اَعْتَصِمُ بِهٖ	16
5:	يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اَىُّ الْاِسْلَامِ أَفْضَلُ؟	17
6:	اَمَرَ اَعْرَابِيًا بِخِصَالٍ مِنْ اَنْوَاعِ الْبِرِّ	17
7:	غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ	17
8:	اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ	19
9:	مَنْ صَمَتَ نَجَا	20
10:	مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ	20
11:	هَلْ تَدْرُوْنَ مَاالْغِيَابَةُ	20
12:	اَتَدْرُوْنَ مَا هٰذِهِ الرِّيحُ	21
13:	أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ فَقَدَ كَعْباً فَسَأَلَ عَنْهُ	22
14:	لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ	23
15:	اَلَا اُنَبِّئُكُمْ مَاالْعَضْهُ	23
16:	اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخِيَارِكُمْ	24

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

17: إِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيرٍ	24
18: إِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ	25
19: مَاكَانَ خُلُقٌ اَبْغَضَ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ	25
20: مَنْ حَدَّثَ بِحَدِيْثٍ وَهُوَ يَرٰى	26
21: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اَنَّ لِيْ زَوْجًا	26
22: يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا، مَا يَحْمِلُكُمْ	27
23: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَهُوَ فِي النَّارِ	28
24: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ كِذْبَةً مُتَعَمِّدًا	28
25: اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ بَيْتِنَا	28
26: وَيْلٌ لِلَّذِيْ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ ثُمَّ يَكْذِبُ	29
27: إِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ	29
28: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُبْغِضُ الْبَلِيْغَ	30
29: اَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِشِرَارِكُمْ	30
30: لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَخْرُجَ قَوْمٌ	31
31: اُهْجُوا الْمُشْرِكِيْنَ بِالشِّعْرِ	31
32: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَيُؤَيِّدُ حَسَّانَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ	32
33: ثِنْتَانِ هُمَا بِالنَّاسِ كُفْرٌ	32
34: مَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَالَمْ اَقُلْ	33
35: ثَلَاثٌ إِذَا كُنَّ فِي الرِّجَالِ	33
36: ثَلَاثُ دَعْوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ	34

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

37: إِنَّ اللّٰهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلاثًا 34
38: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوَقِّرِ الْكَبِيْرَ 35
39: إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ 36
40: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ أَحْيَانِهِ 36

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

مراجع ومصادر

1: قرآن حکیم.

2: الجامع الصحيح المسند، للإمام محمد بن إسماعيل البخارى، ومعه فتح البارى، المكتبة السلفية، دارالفكر، بيروت.

3: الجامع الصحيح للإمام محمد بن عيسى الترمذى، تحقيق: الشيخ أحمد شاكر، مطبعة مصطفى البابى الجلبى، القاهرة، 1398هـ.

4: السنن لأبى داود سليمان بن الأشعث السجستانى (ت 275هـ)، دار إحياء السنة النبوية، القاهرة.

5: السنن لعبد اللّٰه محمد بن يزيد القزوينى، ابن ماجه (ت 273هـ)، تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقى، مطبعة الحلبى، القاهرة.

6: المسند للإمام أحمد بن حنبل، المكتب الإسلامى، بيروت، 1398هـ.

7: السنن لأبي عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب النسائى (ت 303هـ)، مكتبة المعارف للنشر والتوزيع، الرياض.

8: سلسلة الأحاديث الصحيحة للألبانى، طبعة مكتبة المعارف، الرياض.

9: صحيح الجامع الصغير للألبانى، طبعة المكتب الإسلامى.

10: صحيح مسلم للإمام مسلم بن الحجاج، تحقيق: محمد فؤاد عبدالباقى، دار إحياء التراث، بيروت.

11: مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، للحافظ نور الدين الهيثمى، منشورات دار الكتاب العربى، بيروت، 1402هـ.

12: مشكوٰة المصابيح للتبريزى، تحقيق نزار تميم وهيثم نزار تميم، طبعة شركة دار الأرقم بن أبى الأرقم، بيروت.